مدنی چینل دیکھتے رہئے

رسالہ نمبر 26

غسل کا طریقہ (حنفی)

- مرد و عورت دونوں کیلئے غسل کی 21 احتیاطیں 5
- غسل فرض ہونے کے 5 اسباب 7
- کب کب غسل کرنا سنت ہے 12
- تنگ لباس والے کی طرف نظر کرنا کیسا؟ 14
- ناپاکی کی حالت میں قرآن پاک پڑھنے یا چھونے کے 10 مسائل 15
- بچہ کب بالغ ہوتا ہے؟ 18
- تیمم کا طریقہ 21
- تیمم کے 25 مدنی پھول 22

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ المدینہ (دعوت اسلامی)

SC1288

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

غسل کا طریقہ (حنفی)

یہ رسالہ (26صفحات) مکمَّل پڑھ لیجئے ، قوی اِمکان ہے کہ کئی غَلَطیاں آپکے سامنے آجائیں ۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اِرشادِ رَحمت بُنیاد ہے: مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (مُسنَد اَبی یَعلٰی ج۵ص۴۵۸حدیث۶۳۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

انوکھی سزا

حضرتِ سیِّدُنا جُنَید بغدادی علیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الھادی فرماتے ہیں: اِبنُ الکُرَیبی علیہِ رَحمۃُ اللّٰہِ القوی کہتے ہیں: ایک بار مجھے اِحتِلام ہوگیا۔ میں نے ارادہ کیا اسی وقت غسل کرلوں۔ چُونکہ سَخت سردی کی رات تھی نفس نے سستی کی اور مشورہ دیا: ''ابھی کافی رات باقی ہے اِتنی جلدی بھی کیا ہے! صبح اطمینان سے غسل کرلینا۔'' میں نے فوراً نفس کو **انوکھی سزا** دینے کیلئے قسم کھائی کہ اسی وقت کپڑوں سَمیت نہاؤں گا اور نہانے کے بعد کپڑے نچوڑوں گا بھی

www.dawateislami.net

نہیں اور ان کو اپنے بدن ہی پر خشک کروں گا۔ چُنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، واقِعی جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کام میں ڈھیل کرے ایسے سرکش نَفس کی یہی سزا ہے۔(کِیمیائے سَعادت ج ۲ ص ۸۹۲)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نہنگ[۱] واژدہا مارا اگر چہ شیرِ نر مارا

بڑے موذی کو مارا نفسِ امّارہ کو گر مارا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہ السَّلام اپنے نفس کی چالوں کو ناکام بنانے کیلئے کیسی کیسی مشقتیں جَھیلتے تھے۔ اس سے وہ اسلامی بھائی درس حاصل کریں جو رات کو اِحتِلام ہوجانے کی صورت میں آخرت کی خوفناک شرم کو بُھلا کر مَحض گھر والوں سے شرما کر یا غُسل کے مُعاملے میں سُستی کرکے، نمازِ فجر کی جماعت ضائع بلکہ **مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ** نماز تک قضا کر ڈالتے ہیں! جب کبھی غسل فرض ہوجائے تو نماز کا وقت آجانے پر فوراً غسل کرلینا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں آتا ہے: فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس میں تصویر اور کتّا اور جُنُب (یعنی جس پر جماع یا اِحتِلام یا شہوت کے ساتھ مَنی خارِج ہونے کی وجہ سے غسل فرض ہوگیا) ہو۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۱۰۹ حدیث ۲۲۷)

---

[۱] مگرمچھ

غُسل کا طریقہ (حنفی)

بغیر زبان ہِلائے دل میں اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں پاکی حاصل کرنے کیلئے غسل کرتا ہوں۔ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھویئے، پھر استنجے کی جگہ دھویئے خواہ نَجاست ہو یا نہ ہو، پھر جسم پر اگر کہیں نَجاست ہو تو اُس کو دُور کیجئے پھر نَماز کا ساوُضو کیجئے مگر پاؤں نہ دھویئے، ہاں اگر چَوکی وغیرہ پر غسل کر رہے ہیں تو پاؤں بھی دھو لیجئے، پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چُپَڑ لیجئے، خُصوصاً سردیوں میں (اِس دَوران صابُن بھی لگا سکتے ہیں) پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہایئے، پھر تین بار اُلٹے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار، پھر غسل کی جگہ سے الگ ہو جایئے، اگر وُضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لیجئے۔ نَہانے میں قِبلہ رُخ نہ ہوں، تمام بدن پر ہاتھ پَھیر کر مَل کر نہایئے۔ ایسی جگہ نہانا چاہئے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکن نہ ہو تو مَرد اپنا سِتر (ناف سے لے کر دونوں گُھٹنوں سَمیت) کسی موٹے کپڑے سے چھپالے، موٹا کپڑا نہ ہو تو حَسبِ ضَرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑا ہوگا تو پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ گُھٹنوں یارانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہوگی۔ عورت کو تو اور بھی زِیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔ دَورانِ غسل کسی قسم کی گُفتگو مت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھئے، نہانے کے بعد تولیے وغیرہ سے بدن پُونچھنے میں حَرَج نہیں۔ نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَفل ادا کرنا مُستَحَب ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۴ ماخوذ از بہارِ شریعت ج ۱ص ۱۹ ۳ وغیرہ)

غُسل کے تین۳ فرائض

﴿۱﴾ کُلّی کرنا ﴿۲﴾ ناک میں پانی چڑھانا ﴿۳﴾ تمام ظاہِر بدن پر پانی بہانا۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۱ ص ۱۳)

﴿۱﴾ کُلّی کرنا

مُنہ میں تھوڑا سا پانی لے کر پچ کر کے ڈال دینے کا نام کُلّی نہیں بلکہ منہ کے ہر پُرزے، گوشے، ہونٹ سے حَلْق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ اِسی طرح داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہ میں، دانتوں کی کِھڑکیوں اور جڑوں اور زَبان کی ہر کروٹ پر بلکہ حَلْق کے کَنارے تک پانی بہے۔ روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی کر لیجئے کہ سنّت ہے۔ دانتوں میں چھالیہ کے دانے یا بوٹی کے ریشے وغیرہ ہوں تو ان کو چُھڑانا ضَروری ہے۔ ہاں اگر چُھڑانے میں ضَرر (یعنی نقصان) کا اندیشہ ہو تو مُعاف ہے، غسل سے قبل دانتوں میں ریشے وغیرہ محسوس نہ ہوئے اور رَہ گئے نَماز بھی پڑھ لی بعد کو معلوم ہونے پر چُھڑا کر پانی بہانا فرض ہے، پہلے جو نَماز پڑھی تھی وہ ہوگئی۔ جو ہِلتا دانت مسالے سے جمایا گیا یا تار سے باندھا گیا اور تار یا مسالے کے نیچے پانی نہ پہنچتا ہو تو مُعاف ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۱۶، فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۴۳۹۔۴۴۰) جس طرح کی ایک کُلّی غسل کیلئے فرض ہے اِسی طرح کی تین۳ کُلّیاں وُضو کیلئے سنّتِ مؤکَّدہ ہیں۔

﴿۲﴾ ناک میں پانی چڑھانا

جلدی جلدی ناک کی نوک پر پانی لگا لینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ جہاں تک نَرم

جگہ ہے یعنی سَخْت ہڈّی کے شُروع تک دُھلنا لازِمی ہے۔ اور یہ یوں ہوسکے گا کہ پانی کو سُونگھ کر اُوپر کھینچئے۔ یہ خیال رکھئے کہ بال برابر بھی جگہ دُھلنے سے نہ رَہ جائے ورنہ غسل نہ ہوگا۔ ناک کے اندر اگر رِینٹھ سُوکھ گئی ہے تو اس کا چُھڑانا فرض ہے، نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔ وضو میں اس طرح ناک دھونا سنّتِ مؤکّدہ ہے۔ (اَیضاً، اَیضاً ص ٤٤٢-٤٤٣)

(٣) تمام ظاہِری بدن پر پانی بہانا

سَر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جِسم کے ہر پُرزے اور ہر ہر رُونگٹے پر پانی بہ جانا ضروری ہے، جِسم کی بعض جگہیں ایسی ہیں کہ اگر اِحتیاط نہ کی تو وہ سُوکھی رَہ جائیں گی اور غسل نہ ہوگا۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۱۷)

"صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ" کے اِکّیس حُرُوف کی نسبت سے مرد و عورت دونوں کیلئے غسل کی 21 احتِیاطیں

❁ اگر مَرْد کے سر کے بال گُندھے ہوئے ہوں تو انہیں کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہانا فَرْض ہے اور ❁ عورت پر صِرْف جڑ تر کر لینا ضروری ہے کھولنا ضَروری نہیں۔ ہاں اگر چوٹی اتنی سَخْت گُندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو کھولنا ضَروری ہے ❁ اگر کانوں میں بالی یا ناک میں نَتھ کا چھید (سُوراخ) ہو اور وہ بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے۔ وُضو میں صِرف ناک کے نَتھ کے چھید میں اور غسل میں اگر کان اور ناک دونوں میں چھید ہوں تو دونوں میں پانی بہائیں ❁ بھَنووں، مُونچھوں اور داڑھی کے ہر بال کا جڑ سے

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال کا دھونا ضَروری ہے ❁ کان کا ہر پُرزہ اور اس کے سُوراخ کا منہ دھوئیں ❁ کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر پانی بہائیں ❁ ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ منہ اُٹھائے بِغیر نہ دھلے گا ❁ ہاتھوں کو اچّھی طرح اٹھا کر بغلیں دھوئیں ❁ بازو کا ہر پہلو دھوئیں ❁ پیٹھ کا ہر ذرّہ دھوئیں ❁ پیٹ کی بلٹیں اُٹھا کر دھوئیں ❁ ناف میں بھی پانی ڈالیں اگر پانی بہنے میں شک ہو تو ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں ❁ جسم کا ہر رُونگٹا جڑ سے نوک تک دھوئیں ❁ ران اور پَیڑو (ناف سے نیچے کے حصّے) کا جوڑ دھوئیں ❁ جب بیٹھ کر نہائیں تو ران اور پنڈلی کے جوڑ پر بھی پانی بہانا یاد رکھیں ❁ دونوں سُرِین کے ملنے کی جگہ کا خیال رکھیں، خُصُوصاً جب کھڑے ہو کر نہائیں ❁ رانوں کی گولائی اور پنڈلیوں کی کروٹوں پر پانی بہائیں ❁ ذَکر و اُنثَیَین (اُن۔ثَ۔یَین یعنی فوطوں) کی نچلی سطح جوڑ تک اور ❁ اُنثَیَین کے نیچے کی جگہ جڑ تک دھوئیں ❁ جسکا ختنہ نہ ہوا، وہ اگر کھال چڑھ سکتی ہو تو چڑھا کر دھوئے اور کھال کے اندر پانی چڑھائے۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج۱ ص۳۱۷، ۳۱۸)

مَستُورات کیلئے 6 اِحتِیاطیں

﴿۱﴾ ڈھلکی ہوئی پستان کو اُٹھا کر پانی بہائیں ﴿۲﴾ پِستان اور پیٹ کے جوڑ کی لکیر دھوئیں ﴿۳﴾ فَرجِ خارِج (یعنی عورت کی شرم گاہ کے باہَر کے حصّے) کا ہر گوشہ ہر ٹکڑا اُوپر نیچے خوب اِحتیاط سے دھوئیں ﴿۴﴾ فَرجِ داخِل (یعنی شرمگاہ کے اندرونی حصّے)

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شَفاعت کروں گا۔ (کنزالعمال)

میں انگلی ڈال کر دھونا فرض نہیں مُسْتَحَب ہے ﴿۵﴾ اگر حَیض یا نِفاس سے فارِغ ہو کر غُسل کریں تو کسی پُرانے کپڑے سے فَرْجِ داخِل کے اندر سے خون کا اثر صاف کر لینا مُسْتَحَب ہے (بہارِ شریعت ج۱ ص ۳۱۸) ﴿۶﴾ اگر نَیل پالِش ناخُنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا بھی چُھڑانا فرض ہے ورنہ غُسل نہیں ہو گا، ہاں مہندی کے رنگ میں حَرَج نہیں۔

زَخْم کی پٹّی

زَخْم پر پٹّی وغیرہ بندھی ہو اور اسے کھولنے میں نقصان یا حَرَج ہو تو پٹّی پر ہی مَسْح کر لینا کافی ہے نیز کسی جگہ مرض یا دَرْد کی وجہ سے پانی بہانا نقصان دِہ ہو تو اس پورے عُضْو پر مَسْح کر لیجئے۔ پٹّی ضَرورت سے زِیادہ جگہ کو گھیرے ہوئے نہیں ہونی چاہئے ورنہ مَسْح کافی نہ ہو گا۔ اگر ضَرورت سے زِیادہ جگہ گھیرے بِغیر پٹّی باندھنا مُمکِن نہ ہو مَثَلاً بازو پر زَخْم ہے مگر پٹّی بازوؤں کی گولائی میں باندھی ہے جس کے سبب بازو کا اچّھا حصّہ بھی پٹّی کے اندر چُھپا ہوا ہے، تو اگر کھولنا مُمکِن ہو تو کھول کر اُس حصّے کو دھونا فَرض ہے۔ اگر نا مُمکِن ہے یا کھولنا تو مُمکِن ہے مگر پھر وَیسی نہ باندھ سکے گا اور یوں زَخْم وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو ساری پٹّی پر مَسْح کر لینا کافی ہے، بدن کا وہ اچّھا حصّہ بھی دھونے سے مُعاف ہو جائیگا۔ (ایضاً ص ۳۱۸)

غُسل فَرض ہونے کے 5 اسباب

﴿۱﴾ مَنی کا اپنی جگہ سے شَہوت کے ساتھ جُدا ہو کر عُضْو سے نکلنا اگرچہ مَنی نکلتے وقت عُضْو میں سختی ہو یا نہ ہو ﴿۲﴾ اِحتِلام یعنی سوتے میں مَنی کا نکل جانا ﴿۳﴾ شَرْمگاہ میں حَشَفہ (سُپاری) داخِل ہو جانا خواہ شَہوت ہو یا

نہ ہو، اِنزال ہو یا نہ ہو، دونوں پر غسل فرض ہے ﴿۴﴾ حَیض سے فارِغ ہونا ﴿۵﴾ نِفاس (یعنی بچّہ جننے پر جوخون آتا ہے اس) سے فارِغ ہونا۔ (بہارِشریعت ج۱ص ۳۲۱ تا ۳۲۴)

نِفاس کی ضَروری وَضاحت

اکثر عورَتوں میں یہ مشہور ہے کہ بچّہ جننے کے بعد عورت چالیس دن تک لازِمی طور پر ناپاک رَہتی ہے یہ بات بِالکُل غَلَط ہے۔ **نِفاس** کی تفصیل ملاحظہ ہو۔ **بچّہ** پیدا ہونے کے بعد جوخون آتا ہے اُس کو **نِفاس** کہتے ہیں اسکی زیادہ سے زیادہ مدّت چالیس دن ہے یعنی اگر چالیس دن کے بعد بھی بند نہ ہو تو مَرَض ہے۔ لہٰذا چالیس دن پورے ہوتے ہی غُسل کرلے اور چالیس دن سے پہلے بند ہوجائے خواہ بچّہ کی ولادت کے بعد ایک مِنَٹ ہی میں بند ہوجائے تو جس وَقت بھی بند ہو غسل کرلے اور نَماز وروزہ شُروع ہوگئے۔ اگر چالیس دن کے اندر اندر دوبارہ خون آگیا تو شُروعِ ولادت سے خَتمِ خون تک سب دن نِفاس ہی کے شمار ہوں گے۔ مَثَلاً ولادت کے بعد دو مِنَٹ تک خون آکر بند ہوگیا اور عورت غسل کرکے نَماز روزہ وغیرہ کرتی رہی، چالیس دن پورے ہونے میں فَقَط دو مِنَٹ باقی تھے کہ پھر خون آگیا تو سارا چِلّہ یعنی مکمّل چالیس دن نِفاس کے ٹھہریں گے۔ جو بھی نَمازیں پڑھیں یا روزے رکھّے سب بےکار گئے، یہاں تک کہ اگر اس دَوران فرض و واجِب نَمازیں یا روزے قضا کئے تھے تو وہ بھی پھر سے ادا کرے۔

(ماخوذ از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۴ص ۳۵۴،۳۵۶)

5 ضَروری اَحکام

﴿۱﴾ منی شَہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جُدا نہ ہوئی بلکہ بوجھ اُٹھانے یا بُلندی سے گرنے یافُضلہ خارِج کرنے کیلئے زور لگانے کی صورت میں خارِج ہوئی تو غسل فرض نہیں۔ وُضو بہَر حال ٹوٹ جائے گا ﴿۲﴾ اگر منی پتلی پڑ گئی اور پیشاب کے وقت یا وَیسے ہی بِلا شہوت اس کے قطرے نکل آئے غُسل فرض نہ ہوا وُضو ٹوٹ جائیگا ﴿۳﴾ اگر اِحتِلام ہونا یاد ہے مگراس کا کوئی اثر کپڑے وغیرہ پرنہیں تو غسل فرض نہیں ﴿۴﴾ نَماز میں شَہوت تھی اورمنی اُترتی ہوئی معلوم ہوئی مگر باہَر نکلنے سے قبل ہی نَماز پوری کرلی اب خارِج ہوئی تو نَماز ہوگئی مگراب غُسل فرض ہوگیا۔ (بہارِشریعت ج ۱ ص ۳۲۱ تا ۳۲۲) ﴿۵﴾ اپنے ہاتھوں سے مادّہ خارِج کرنے سے غُسل فرض ہوجاتا ہے۔ یہ گناہ کا کام ہے۔ حدیثِ پاک میں ایسا کرنے والے کومَلعون کہا گیا ہے۔ (اَمالی ابن بشران ج ۲ ص ۵ رقم ۷۷۴، حاشِیَۃُ الطَّحْطاوی علی مَراقی الْفَلاح ۹۶) ایسا کرنے سے مردانہ کمزوری پیدا ہوتی ہے اور بارہا دیکھا گیا ہے کہ بِالآخر آدَمی شادی کے لائق نہیں رہتا۔

مُشت زنی کا عذاب

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن کی خدمت میں عرض کیا گیا: ایک شخص مَجْلُوق (یعنی مُشت زنی کرنے والا) ہے وہ اِس فِعل سے نہیں مانتا ہے، ہر چند اس کو سمجھایا ہے، آپ تحریر فرمائیں، اِس کا کیا حشر ہوگا اور اُس کو کیا

دعا پڑھنا چاہیے جس سے اُس کی عادت چھوٹ جائے؟

ارشادِ اعلیٰ حضرت: وہ گنہگار ہے[1]، عاصی ہے، اصرار کے سبب مرتکبِ کبیرہ ہے، فاسق ہے، حشر میں ایسوں کی (یعنی مشت زنی کرنے والوں کی) ہتھیلیاں گابھن (یعنی حامِلہ) اُٹھیں گی جس سے مجمعِ اعظم میں اُن کی رُسوائی ہوگی اگر توبہ نہ کریں، اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مُعاف فرماتا ہے جسے چاہے اور عذاب فرماتا ہے جسے چاہے۔ اُسے چاہئے کہ **لاحول شریف** کی کثرت کرے اور جب شیطان اس حَرَکت کی طرف بلائے تو فوراً دل سے مُتَوَجِّہ بخدا عَزَّوَجَلَّ ہو کر لاحول پڑھے۔ نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرے۔ نمازِ صُبح کے بعد بلا ناغہ **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص شریف** کا وِرد رکھے۔ وَاللہ تَعالیٰ اَعلم۔ **(فتاوٰی رضویہ ج ۲۲ ص ۲۴۴)**

(شجرۂ عطاریہ صَفْحَہ 16 پر ہے: ہر صبح سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص گیارہ بار پڑھے اگر شیطان مع لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے)

بہتے پانی میں غُسل کا طریقہ

اگر بہتے پانی مثلاً دریا، یا نَہَر میں نہایا تو تھوڑی دیر اس میں رُکنے سے تین بار دھونے، ترتیب اور وُضو یہ سب سنّتیں ادا ہو گئیں۔ اس کی بھی ضَرورت نہیں کہ اَعضاء کو تین

مدینہ

[1] **جلق کے ہوشرُبا نقصانات کی تفصیلی معلومات کیلئے سگِ مدینہ عفی عنہ کا رسالہ "امرد پسندی کی تباہ کاریاں" پڑھ لیجئے۔**

بار حَرَکت دے۔ اگر تالاب وغیرہ ٹھہرے پانی میں نہایا تو اعضاء کو تین بار حَرَکت دینے یا جگہ بدلنے سے تَثْلِیث (تَ ثْ۔ لِیْ۔ ثْ) یعنی تین بار دھونے کی سنّت ادا ہو جائیگی۔ برسات میں (یا نل یا فوارے کے نیچے) کھڑا ہونا بہتے پانی میں کھڑے ہونے کے حُکم میں ہے۔ بہتے پانی میں وُضو کیا تو وُہی تھوڑی دیر اس میں عُضو کو رہنے دینا اور ٹھہرے پانی میں حَرَکت دینا تین بار دھونے کے قائم مقام ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ص ۳۲۰) وُضو اور غسل کی ان تمام صورَتوں میں کُلّی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ہو گا۔

فَوّارہ جاری پانی کے حکم میں ھے

فتاوٰی اہلسنّت (غیر مطبوعہ) میں ہے: فوّارے (یا نل) کے نیچے غسل کرنا جاری پانی میں غسل کرنے کے حکم میں ہے لھٰذا اسکے نیچے غسل کرتے ہوئے وُضو اور غسل کرتے وقت کی مدّت تک ٹھہرا تو تَثْلِیث کی سنّت ادا ہو جائے گی۔ چُنانچِہ "دُرِّ مُختار" میں ہے: اگر جاری پانی یا بڑے حوض یا بارِش میں وُضو اور غسل کرنے کے وقت کی مدّت تک ٹھہرا تو اس نے پوری سنّت ادا کی۔ (دُرِّمُختار ج ۱ ص ۳۲۰) یاد رہے! غسل یا وُضو میں کُلّی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ہے۔

فَوّارے کی اِحتیاطیں

اگر آپ کے حمّام میں فوّارہ (SHOWER) ہو تو اسے اچھی طرح دیکھ لیجئے کہ اُس کی طرف مُنہ کر کے ننگے نہانے میں مُنہ یا پیٹھ قبلے شریف کی طرف تو نہیں ہو رہی۔

کیوں کہ یہ مکروہِ تنزیہی ہے استنجا خانے میں زیادہ احتیاط فرمائیے۔ کیوں کہ یہ مکروہِ تحریمی (ناجائز و گناہ) ہے۔ قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ ہونے کا معنٰی یہ ہے کہ 45 دَرَجے کے زاوِیے کے اندر اندر ہو۔ لٰہذا یہ احتیاط بھی ضَروری ہے کہ 45 ڈِگری کے زاوِیے (اینگل ANGLE) کے باہَر ہو۔ اس مسئلے سے اکثر لوگ ناواقِف ہیں۔

W.C. کا رُخ دُرُست کیجئے

مِہربانی فرما کر اپنے گھر وغیرہ کے ڈبلیو۔سی (W.C.) اور فَوّارے کا رُخ اگر غَلَط ہو تو اس کی اِصلاح فرمالیجئے۔ زِیادہ اِحتیاط اس میں ہے کہ W.C. قبلے سے 90 کے دَرَجے پر یعنی نَماز پڑھنے میں سلام پھیرنے کے رُخ کر دیجئے۔ مِعمار عُمُوماً تعمیراتی سَہولت اور خوبصورتی کا لحاظ کرتے ہیں آدابِ قبلہ کی پرواہ نہیں کرتے۔ مسلمانوں کو مکان کی غیر واجبی بہتری کے بجائے آخرت کی حقیقی بہتری پر نظر رکھنی چاہئے۔

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے
بھائی نہیں بھروسا ہے کوئی زندگی کا

کب کب غُسل کرنا سنّت ھے

جُمُعَہ، عیدُ الفِطْر، بَقَرعید، عَرَفے کے دن (یعنی 9 ذُوالحِجَّۃِ الحَرام) اور اِحْرام باندھتے وَقْت نہانا سُنّت ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۱ ص ۱۶)

کب کب غُسل کرنا مُستَحَب ھے

﴿۱﴾ وُقوفِ عَرَفات ﴿۲﴾ وُقُوفِ مُزدَلِفہ ﴿۳﴾ حاضِریٔ حَرَم ﴿۴﴾ حاضِریٔ

سرکارِ اعظم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ﴿۵﴾ طواف ﴿۶﴾ دُخولِ منیٰ ﴿۷﴾ جمروں پر کنکریاں مارنے کیلئے تینوں دن ﴿۸﴾ شبِ براءت ﴿۹﴾ شبِ قدر ﴿۱۰﴾ عرفہ کی رات ﴿۱۱﴾ مجلس میلاد شریف ﴿۱۲﴾ دیگر مجالسِ خیر کیلئے ﴿۱۳﴾ مُردہ نہلانے کے بعد ﴿۱۴﴾ مجنون (یعنی پاگل) کو جُنون (پاگل پن) جانے کے بعد ﴿۱۵﴾ غَشی سے افاقے کے بعد ﴿۱۶﴾ نشہ جاتے رہنے کے بعد ﴿۱۷﴾ گناہ سے توبہ کرنے ﴿۱۸﴾ نئے کپڑے پہننے کیلئے ﴿۱۹﴾ سفر سے آنے والے کیلئے ﴿۲۰﴾ اِستحاضہ کا خون بند ہونے کے بعد ﴿۲۱﴾ نمازِ کسوف وخسوف ﴿۲۲﴾ نمازِ استسقا کیلئے ﴿۲۳﴾ خوف و تاریکی اور سخت آندھی کیلئے ﴿۲۴﴾ بدن پر نجاست لگی اور یہ معلوم نہ ہوا کہ کس جگہ لگی ہے۔

(بہارِ شریعت ج۱ ص ۳۲۴،۳۲۵ دُرِّمُختار و رَدُّالْمُحتار ج ۱ ص ۳۴۱۔۳۴۳)

ایک غُسل میں مختلف نیّتیں

جس پر چند غسل ہوں سب کی نِیّت سے ایک غُسل کرلیا، سب ادا ہو گئے سب کا ثواب ملے گا۔ جُنُب نے جُمُعہ یا عید کے دن غُسلِ جنابت کیا اور جمعہ اور عید وغیرہ کی نیّت بھی کرلی سب ادا ہو گئے، اگر اُسی غُسل سے جمعہ اور عید کی نماز ادا کرلے۔

(ماخوذ اًبہارِ شریعت ج۱ ص ۳۲۵)

بارِش میں غُسل

لوگوں کے سامنے سِتر کھول کر نہانا حرام ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۳ ص ۳۰۶)

بارِش وغیرہ میں بھی نہائیں تو پاجامہ یا شلوار کے اوپر مزید رنگین موٹی چادر لپیٹ لیجئے تا کہ پاجامہ پانی سے چِپک بھی جائے تو رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر نہ ہو۔

تنگ لباس والے کی طرف نظر کرنا کیسا؟

لباس تنگ ہو یا زور سے ہوا چلی یا بارش یا ساحِلِ سمُندر یا نَہر وغیرہ میں اگرچِہ موٹے کپڑے میں نہائے اور کپڑا اِس طرح چپک جائے کہ سِتر کے کسی کامِل عُضْو مَثَلاً ران کی مکمّل گولائی کی ہیئت (اُبھار) ظاہر ہو جائے ایسی صورت میں اُس (مخصوص) عُضْو کی طرف دوسرے کو نظر کرنے کی اجازت نہیں۔ یِہی حُکم تنگ لباس والے کے سِتْر کے اُبھرے ہوئے عُضْوِ کامِل کی طرف نظر کرنے کا ہے۔

ننگے نہاتے وقت خوب احتیاط

حَمّام میں تنہا ننگے نہائیں یا ایسا پاجامہ پہن کر نہائیں کہ اس کے چِپک جانے سے رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہو سکتی ہے تو ایسی صورت میں قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ مت کیجئے۔

غسل سے نزلہ بڑھ جاتا ہو تو؟

زُکام یا آشوبِ چشم وغیرہ ہو اور یہ گمانِ صحیح ہو کہ سر سے نہانے میں مَرَض بڑھ جائے گا یا دیگر اَمراض پیدا ہو جائیں گے تو کُلّی کیجئے، ناک میں پانی چڑھایئے اور گردن سے نہایئے۔ اور سر کے ہر حصے پر بھیگا ہوا ہاتھ پھیر لیجئے غسل ہو جائے گا۔ بعدِ صحّت سر دھو

ڈالے پورا غسل نئے سرے سے کرنا ضَروری نہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۱۸)

بالٹی سے نہاتے وقت اِحتیاط

اگر بالٹی کے ذَرِیعے غُسل کریں تو اِحتیاطاً اُسے تِپائی (STOOL) وغیرہ پر رکھ لیجئے تا کہ بالٹی میں چھینٹیں نہ آئیں۔ نیز غُسل میں استِعمال کرنے کا مگ بھی فرش پر نہ رکھئے۔

بال کی گِرہ

بال میں گِرہ پڑ جائے تو غُسل میں اسے کھول کر پانی بہانا ضَروری نہیں۔ (اَیضاً)

"قرآن مقدّس ھے" کے دس حُروف کی نسبت سے ناپاکی کی حالت میں قراٰنِ پاک پڑھنے یا چھونے کے 10 مسائل

﴿۱﴾ جس پر غُسل فرض ہو اُس کو مسجِد میں جانا، طواف کرنا، قراٰنِ پاک چھونا، بے چُھوئے زَبانی پڑھنا، کسی آیت کا لکھنا، آیت کا تعویذ لکھنا (لکھنا اس صورت میں حرام ہے جس میں کاغذ کا چھونا پایا جائے، اگر کاغذ کو نہ چھوئے تو لکھنا جائز ہے) (غیر مطبوعہ فتاویٰ اہلسنّت) ایسا تعویذ چُھونا، ایسی انگوٹھی چُھونا یا پہننا جس پر آیت یا حُروفِ مُقطَّعات لکھے ہوں حرام ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۲۶) (موم جامے والے یا پلاسٹک میں لپیٹ کر کپڑے یا چمڑے وغیرہ میں سِلے ہوئے تعویذ کو پہننے یا چُھونے میں مُضایقہ نہیں)

﴿۲﴾ اگر قراٰنِ پاک جُزدان میں ہو تو بے وُضو یا بے غُسل جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۲۶)

﴿۳﴾ **اسی** طرح کسی ایسے کپڑے یا رُومال وغیرہ سے قراٰنِ پاک پکڑنا جائز ہے جو نہ اپنے تابع ہو نہ قراٰنِ پاک کے۔ (اَیضاً)

﴿۴﴾ **کُرتے** کی آستین، دوپٹے کے آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے کندھے پر ہے تو چادر کے دوسرے کونے سے قراٰنِ پاک کو چُھونا حرام ہے کہ یہ سب چیزیں اس (چھونے والے) کے تابع ہیں۔ (اَیضاً)

﴿۵﴾ **قراٰنِ** پاک کی آیت دُعا کی نِیّت سے یا تَبَرُّک کیلئے مَثَلاً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا ادائے شکر کیلئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یا کسی مسلمان کی موت یا کسی قسم کے نقصان کی خبر پر اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ یا ثنا کی نیّت سے پوری سُوْرَةُ الْفَاتِحَه یا آیۃُ الکرسی یا سُوْرَةُ الْحَشْر کی آخری تین آیات پڑھیں اور ان سب صورتوں میں قراٰن پڑھنے کی نِیّت نہ ہو تو کوئی حَرَج نہیں۔ (اَیضاً)

﴿۶﴾ **تینوں** قُل بِلا لفظِ قُل بہ نِیّتِ ثَنا پڑھ سکتے ہیں۔ لفظِ قُل کیساتھ ثنا کی نیّت سے بھی نہیں پڑھ سکتے کیونکہ اس صورت میں ان کا قراٰن ہونا مُتَعَیَّن ہے، نیّت کو کچھ دَخل نہیں۔ (اَیضاً)

﴿۷﴾ **بے** وُضو کو قراٰن شریف یا کسی آیت کا چُھونا حرام ہے۔ بِغیر چُھوئے زَبانی یا دیکھ کر پڑھنے میں مُضایَقہ نہیں۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص۳۲۶)

﴿۸﴾ **جس** برتن یا کٹورے پر سورۃ یا آیتِ قُراٰنی لکھی ہو بے وُضو اور بے غُسل کو اس

کا چُھونا حرام ہے۔ (اَیضاً ص ۳۲۷)

﴿۹﴾ اس کا استِعمال سب کیلئے مکروہ ہے۔ ہاں خاص بہ نیّت شِفا اس میں پانی وغیرہ ڈال کر پینے میں حَرَج نہیں۔

﴿۱۰﴾ قراٰنِ پاک کا ترجَمہ فارسی یا اُردو یا کسی دوسری زبان میں ہو اُس کو بھی پڑھنے یا چُھونے میں قراٰنِ پاک ہی کا سا حُکم ہے۔ (اَیضاً)

بے وُضُو دینی کتابیں چھونا

بے وُضُو یا وہ جس پر غُسل فرض ہو ان کو فِقہ، تفسیر وحدیث کی کتابوں کا چُھونا مکرُوہ ہے۔ اور اگر ان کو کسی کپڑے سے چُھوا اگرچِہ اس کو پہنے یا اوڑھے ہوئے ہو تو مُضایَقہ نہیں۔ مگر آیتِ قراٰنی یا اس کے تَرجَمے پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ رکھنا حرام ہے۔ (اَیضاً)

بے وُضُو اسلامی کتابیں پڑھنے والے بلکہ اخبارات و رسائل چھونے والے بھی احتیاط فرمایا کریں کہ عُمُوماً ان میں آیات و تَرجَمے شامِل ہوتے ہیں۔

ناپاکی کی حالت میں دُرُود شریف پڑھنا

جن پر غُسل فرض ہو اُن کو دُرُود شریف اور دُعائیں پڑھنے میں حَرَج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وُضُو یا کُلّی کرکے پڑھیں۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۲۷) اذان کا جواب دینا اُنکو جائز ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۳۸)

انگلی میں سیاہی (INK) کی تہ جمی ہوئی ہو تو؟

پکانے والے کے ناخُن میں آٹا، لکھنے والے کے ناخُن وغیرہ پر سیاہی

(INK) کا جِرم، عام لوگوں کیلئے مکّھی، مچّھر کی بِیٹ لگی ہوئی رہ گئی اور توجُّہ نہ رہی تو غُسل ہو جائیگا۔ ہاں معلوم ہو جانے کے بعد جُدا کرنا اور اس جگہ کا دھونا ضَروری ہے پہلے جو نَماز پڑھی وہ ہو گئی۔ (بہارِ شریعت ج۱ص ۳۱۹)

بچّہ کب بالِغ ہوتا ہے؟

لڑکا بارہ سال اور لڑکی نو برس سے کم عمر تک ہرگز **بالِغ و بالِغہ** نہ ہوں گے اور لڑکا لڑکی دونوں (ہجری سِن کے اِعتبار سے) 15 برس کی کامل عمر میں ضَرور شَرعاً بالِغ و بالِغہ ہیں، اگرچہ **آثارِ بُلُوغ** (یعنی بالغ ہونے کی علامتیں) ظاہِر نہ ہوں۔ ان عمروں کے اندر اگر آثار پائے جائیں، یعنی خواہ لڑکے خواہ لڑکی کو سوتے خواہ جاگتے میں **اِنزال** ہو (یعنی منی نکلے).. یا.. لڑکی کو حَیض آئے.. یا.. جماع سے لڑکا (کسی لڑکی کو) **حامِلہ** کر دے.. یا.. (جماع کی وجہ سے) لڑکی کو **حَمل** رہ جائے تو یقیناً بالغ و بالِغہ ہیں۔ اور اگر **آثار** نہ ہوں، مگر وہ خود کہیں کہ ہم بالغ و بالِغہ ہیں اور ظاہر حال ان کے قول کی تکذیب نہ کرتا (یعنی جھٹلاتا نہ) ہو تو بھی بالغ و بالِغہ سمجھے جائیں گے اور تمام اَحکامِ بُلُوغ کے نِفاذ پائیں گے اور (لڑکے کے) داڑھی مونچھ نکلنا یا لڑکی کے پِستان (یعنی چھاتی) میں اُبھار پیدا ہونا کچھ مُعْتَبَر نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ ج۱۹ص ۶۳۰)

کتابیں رکھنے کی ترتیب

﴿۱﴾ **قراٰنِ پاک** سب کتابوں کے اوپر رکھئے پھر تفسیر پھر حدیث پھر فِقہ پھر دیگر اسلامی کتابیں۔ (بہارِ شریعت ج۱ص ۳۲۷)

﴿۲﴾ **کتاب** پر کوئی دوسری چیز یہاں تک کہ قلم بھی مت رکھئے بلکہ جس صندوق میں کتاب ہو اُس پر بھی کوئی چیز نہ رکھئے۔ (اَیضاً ص ۳۲۸)

اَوراق میں پُڑیا باندھنا

﴿۱﴾ **مسائل** یا دِینیات کے اَوراق میں پُڑیا باندھنا، جس دستر خوان یا بچھونے پر اَشعار وغیرہ کچھ تحریر ہو ان کا استعمال مَنع ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص ۳۲۸)

﴿۲﴾ ہر زَبان کے حُروفِ تَہَجِّی کا ادب کرنا چاہئے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے فیضانِ سنّت کے باب '' فیضانِ بسمِ اللّٰہ '' صَفْحَہ113 سے صَفْحَہ123 تک کا مُطالعہ فرمائیے)

﴿۳﴾ **مُصلّے** کے کونے میں عُموماً کمپنی کے نام کی چٹ سِلائی کی ہوئی ہوتی ہے اس کو نکال دیا کریں۔

مُصلّے پر کعبۃُ اللّٰہ شریف کی تصویر

ایسے مُصلّے جن پر کعبۃُ اللّٰہ شریف یا گنبدِ خضرا بنا ہوا ہو ان کو نَماز میں استِعمال کرنے سے مقدّس شَبِیہ پر پاؤں یا گُھٹنا پڑنے کا اِمکان رہتا ہے لہٰذا نماز میں ایسے مُصلّے کا استِعمال کرنا مناسِب نہیں۔ (فتاوٰی اہلسنّت)

وَسوَسوں کا ایک سبب

غُسل خانے میں پیشاب کرنے سے وَسوَسے پیدا ہوتے ہیں۔ حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللّٰہ بن مُغَفَّل رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم، رء وفٌ رَّحیم عَلَیہِ اَفْضَلُ

الصّلٰوۃِ وَالتَّسلیم نے اِس سے مَنع فرمایا کہ کوئی شخص غسل خانے میں پیشاب کرے اور فرمایا: بیشک عُموماً اس سے وَسوَسے پیدا ہوتے ہیں۔ (سُنَنِ ابوداؤد ج ۱ ص ۴۴ حدیث ۲۷)

تَیَمُّم کا بیان

تَیَمُّم کے فرائض

تَیَــمُّــم میں تین فرض ہیں: ﴿۱﴾ نِیّت ﴿۲﴾ سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا ﴿۳﴾ کُہنیوں سَمیت دونوں ہاتھوں کا مَسح کرنا۔ (بہارِشریعت ج۱ ص ۳۵۳-۳۵۵)

''تَیَمُّم سیکھ لو'' کے دس حُروف کی نسبت سے تَیَمُّم کی 10 سُنّتیں

﴿۱﴾ بِسْمِ اللہ شریف کہنا ﴿۲﴾ ہاتھوں کو زمین پر مارنا ﴿۳﴾ زمین پر ہاتھ مار کر لوٹ دینا (یعنی آگے بڑھانا اور پیچھے لانا) ﴿۴﴾ اُنگلیاں کُھلی ہوئی رکھنا ﴿۵﴾ ہاتھوں کو جھاڑ لینا یعنی ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا مگر یہ احتیاط رہے کہ تالی کی آواز پیدا نہ ہو ﴿۶﴾ پہلے مُنہ پھر ہاتھوں کا مَسح کرنا ﴿۷﴾ دونوں کا مسح پے درپے ہونا ﴿۸﴾ پہلے سیدھے پھر اُلٹے ہاتھ کا مسح کرنا ﴿۹﴾ داڑھی کا خِلال کرنا ﴿۱۰﴾ اُنگلیوں کا خِلال کرنا جبکہ غُبار پہُنچ گیا ہو۔ اگر غبار نہ پہنچا ہو مَثَلاً پتھر وغیرہ کسی ایسی چیز پر ہاتھ مارا جس پر غبار نہ ہو تو خِلال فرض ہے خِلال کیلئے دوبارہ زمین پر ہاتھ مارنا ضَروری نہیں۔ (بہارِشریعت ج۱ ص ۳۵۶)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

تَیَمُّم کا طریقہ (حنفی)

تَیَمُّم کی نِیّت کیجئے (نیّت دل کے ارادے کا نام ہے، زَبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔ مَثَلاً یوں کہئے: بے وُضوئی یا بے غسلی یا دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کے لئے تیَمُّم کرتا ہوں) **بِسْمِ اللّٰہِ** پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں کُشادہ کر کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قسم (مَثَلاً پتّھر، چُونا، اینٹ، دیوار، مِٹّی وغیرہ) سے ہو مار کر لوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھایئے اور پیچھے لایئے)۔ اور اگر زِیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لیجئے اور اُس سے سارے مُنہ کا اِس طرح مَسْح کیجئے کہ کوئی حِصّہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رَہ گئی تو **تیَمُّم** نہ ہوگا۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں۲ ہاتھوں کا ناخُنوں سے لے کر کُہنیوں سَمیت مَسْح کیجئے، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پَیٹ سیدھے ہاتھ کی پُشْت پر رکھئے اور انگلیوں کے سِروں سے کُہنیوں تک لے جایئے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پَیٹ کو مَس کرتے ہوئے گٹّے تک لایئے اور اُلٹے انگوٹھے کے پَیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پُشْت کا مَسْح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مَسْح کیجئے۔ **اور** اگر ایک دم پوری ہتھیلی اور اُنگلیوں سے مَسْح کر لیا اور پورے عُضْو کا مسح بھی ہو گیا تب بھی **تیَمُّم** ہو گیا، چاہے کُہنی سے اُنگلیوں کی طرف لائیں یا اُنگلیوں سے کُہنی کی طرف لے جائیں مگر پہلی صورت (یعنی کُہنی سے اُنگلیوں کی طرف لے جانا) سُنَّت کے خِلاف ہے۔ **تیَمُّم** میں سَر اور پاؤں کا مَسْح نہیں ہے۔ (مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج۱ ص ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۶ وغیرہ)

"میرے اعلیٰ حضرت کی پچیسویں شریف" کے پچیس حُروف کی نسبت سے تَیَمُّم کے 25 مَدَنی پھول

۞ جو چیز آگ سے جل کر راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نَرم ہوتی ہے وہ زمین کی جِنس (یعنی قِسم) سے ہے اُس سے تَیَمُّم جائز ہے۔ رَیتا، چُونا، سُرمہ، گندھک، پتّھر (مار بل)، زَبَرجد، فِیروزہ، عَقیق وغیرہ جَواہِر سے تَیَمُّم جائز ہے چاہے ان پر غُبار ہو یا نہ ہو۔ **(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۵۷، البحرُ الرّائق ج ۱ ص ۲۵۷)**

۞ پکّی اینٹ، چینی یا مٹّی کے برتن سے تَیَمُّم جائز ہے۔ ہاں اگر ان پر کسی ایسی چیز کا جِرم (یعنی جسم یا تہ) ہو جو جِنسِ زمین سے نہیں مَثَلاً کانچ کا جِرم ہو تو تَیَمُّم جائز نہیں۔ **(بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۵۸)** عُموماً چینی کے برتن پر کانچ کی تہ چڑھی ہوتی ہے اِس سے تَیَمُّم نہیں ہوسکتا۔

۞ جس مٹّی، پتّھر وغیرہ سے تَیَمُّم کیا جائے اُس کا پاک ہونا ضَروری ہے یعنی نہ اس پر کسی نَجاست کا اثر ہو نہ یہ ہو کہ صِرف خشک ہونے سے نَجاست کا اثر جاتا رہا ہو۔ **(اَیضاً ص ۳۵۷)** زمین، دیوار اور وہ گرد جو زمین پر پڑی رہتی ہے اگر ناپاک ہو جائے پھر دھوپ یا ہوا سے سُوکھ جائے اور نَجاست کا اثر ختم ہو جائے تو پاک ہے اور اس پر نَماز جائز ہے مگر اس سے تَیَمُّم نہیں ہوسکتا۔

۞ یہ وَہم کہ کبھی نَجِس ہوئی ہوگی فُضول ہے اس کا اِعتبار نہیں۔ **(اَیضاً ص ۳۵۷)**

۞ اگر کسی لکڑی، کپڑے، یا دَری وغیرہ پر اتنی گرد ہے کہ ہاتھ مارنے سے انگلیوں کا نشان

بن جائے تو اس سے تَیَمُّم جائز ہے۔ (اَیضاً ص ۳۵۹)

❁ **چُونا**، مِٹّی یا اینٹوں کی دیوار خواہ گھر کی ہو یا مسجِد کی اس سے تَیَمُّم جائز ہے۔ مگر اس پر آئل پینٹ، پلاسٹک پینٹ اور مَیٹ فنش یا وال پیپر وغیرہ کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو جنسِ زمین کے علاوہ ہو، دیوار پر ماربل ہو تو کوئی حَرَج نہیں۔

❁ **جس** کا وُضو نہ ہو یا نہانے کی حاجت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو وہ وُضو اور غسل کی جگہ تَیَمُّم کرے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۴۶)

❁ **ایسی** بیماری کہ وُضو یا غسل سے اس کے بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو یا خود اپنا تجرِبہ ہو کہ جب بھی وُضو یا غُسل کیا بیماری بڑھ گئی یا یُوں کہ کوئی مسلمان اچھّا قابل طبیب جو ظاہِری طور پر فاسِق نہ ہو وہ کہہ دے کہ پانی نقصان کرے گا۔ تو ان صورتوں میں تَیَمُّم کر سکتے ہیں۔ (اَیضاً، دُرِّ مُختار و رَدُّالْمُحتار ج ۱ ص ۴۴۱، ۴۴۲)

❁ **اگر** سر سے نَہانے میں پانی نقصان کرتا ہو تو گلے سے نہائیں اور پورے سر کا مسح کریں۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۴۷)

❁ **جہاں** چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتا نہ ہو وہاں بھی تَیَمُّم کر سکتے ہیں۔ (اَیضاً)

❁ **اگر** اتنا آبِ زم زم شریف پاس ہے جو وُضُو کیلئے کافی ہے تو تَیَمُّم جائز نہیں۔ (اَیضاً)

❁ **اتنی** سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قَوی اندیشہ ہے اور نہانے کے

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابویعلٰی)

بعد سردی سے بچنے کا کوئی سامان بھی نہ ہو تو تَیَمُّم جائز ہے۔ (اَیضاً ص ۳۴۸)

۞ **قیدی** کو قید خانے والے وُضو نہ کرنے دیں تو تَیَمُّم کر کے نَماز پڑھ لے بعد میں اعادہ کرے اور اگر وہ دشمن یا قید خانے والے نماز بھی نہ پڑھنے دیں تو اشارے سے پڑھے اور بعد میں اعادہ کرے۔ (اَیضاً ص ۳۴۹)

۞ **اگر** یہ گُمان ہے کہ پانی تلاش کرنے میں قافِلہ نظروں سے غائب ہو جائے گا تو تَیَمُّم جائز ہے۔ (اَیضاً ص ۳۵۰)

۞ **مسجِد** میں سو رہا تھا کہ غسل فرض ہو گیا تو جہاں تھا وہیں فوراً تَیَمُّم کر لے یہی اَحوط (یعنی احتیاط کے زِیادہ قریب) ہے۔ (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۳ص ۴۷۹) پھر باہر نکل آئے تاخیر کرنا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ص ۳۵۲)

۞ **وقت** اتنا تنگ ہو گیا کہ وُضو یا غسل کرے گا تو نَماز قضا ہو جائیگی تو تَیَمُّم کر کے نَماز پڑھ لے پھر وُضو یا غسل کر کے نماز کا اِعادہ کرنا لازِم ہے۔

(ماخوذ از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۳ص ۳۰۷)

۞ **عورت** حیض و نِفاس سے پاک ہو گئی اور پانی پر قادِر نہیں تو تَیَمُّم کرے۔

(بہارِ شریعت ج۱ص ۳۵۲)

۞ **اگر** کوئی ایسی جگہ ہے جہاں نہ پانی ملتا ہے نہ ہی تَیَمُّم کیلئے پاک مٹّی تو اسے چاہئے کہ وقتِ نَماز میں نَماز کی سی صورت بنائے یعنی تمام حَرَکاتِ نَماز بِلا نیّتِ نَماز بجالائے۔

(بہارِشریعت ج۱ص۳۵۳) مگر پاک پانی یا مٹّی پر قادر ہونے پر وُضو یا تیمّم کر کے نماز پڑھنی ہوگی۔

۞ وُضو اور غسل دونوں کے تَیَمُّم کا ایک ہی طریقہ ہے۔ (جوھرہ ص۲۸)

۞ جس پر غُسل فرض ہے اس کیلئے یہ ضروری نہیں کہ وُضو اور غُسل دونوں کیلئے دو تَیَمُّم کرے بلکہ ایک ہی میں دونوں کی نیّت کرلے دونوں ہوجائیں گے اور اگر صرف غسل یا وُضو کی نیت کی جب بھی کافی ہے۔ (بہارِشریعت ج۱ص۳۵۴)

۞ جن چیزوں سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یا غُسل فَرض ہوجاتا ہے اُن سے تَیَمُّم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور پانی پر قادِر ہونے سے بھی تَیَمُّم ٹوٹ جاتا ہے۔ (اَیضاً ص۳۶۰)

۞ عورت نے اگر ناک میں پھول وغیرہ پہنے ہوں تو نکال لے ورنہ پھول کی جگہ مسح نہیں ہوسکے گا۔ (اَیضاً ص۳۵۵)

۞ ہونٹوں کا وہ حِصّہ جو عادَتاً منہ بند ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے اِس پر مسح ہونا ضَروری ہے اگر منہ پر ہاتھ پھیرتے وقت کسی نے ہونٹوں کو زور سے دبالیا کہ کچھ حِصّہ مَسح ہونے سے رَہ گیا تو تَیَمُّم نہیں ہوگا۔ اِسی طرح زور سے آنکھیں بند کرلیں جب بھی نہ ہوگا۔ (اَیضاً)

۞ انگوٹھی، گھڑی وغیرہ پہنے ہوں تو اُتار کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔ اسلامی بہنیں بھی چُوڑیاں وغیرہ ہٹا کر اُن کے نیچے مسح کریں۔ تَیَمُّم کی اِحتیاطیں وُضو سے بڑھ کر ہیں۔ (اَیضاً)

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

بیمار یا بے دست و پا خود تیمُّم نہیں کرسکتا تو کوئی دوسرا کروادے اِس میں تیمُّم کروانے والے کی نیّت کا اعتبار نہیں، جس کو تیمُّم کروایا جارہا ہے اُس کو نیّت کرنی ہوگی۔

(اَیضاً ص ۳۵۴، عالمگیری ج ۱ ص ۲۶)

مَدَنی مشورہ: وُضو کے اَحکام سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کا مطبوعہ ''وضو کا طریقہ'' اور نَماز سیکھنے کیلئے رسالہ ''نَماز کا طریقہ'' کا مُطالَعہ مُفید ہے۔

یاربِّ مصطَفٰے! ہمیں بار بار غسل کے مسائل پڑھنے، سمجھنے اور دوسروں کو سمجھانے اور سنّت کے مطابِق غسل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع ومغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

۴ ربیع الغوث ۱۴۳۲ھ

ماخذ ومراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
دار الفکر بیروت	فتاوٰی عالمگیری	دار احیاء التراث العربی بیروت	سنن ابوداود
دار المعرفۃ بیروت	درمختار ورد المحتار	دار الکتب العلمیۃ بیروت	مسند ابویعلی
رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور	فتاوٰی رضویہ	باب المدینہ کراچی	جوہرہ
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	بہارِ شریعت	باب المدینہ کراچی	حاشیۃ الطحطاوی
انتشارات گنجینہ تہران	کیمیائے سعادت	کوئٹہ	البحر الرائق

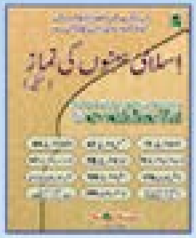

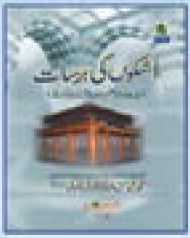
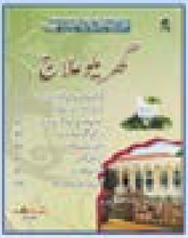

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے "مَدَنی انعامات" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net